ایران اور دنیا میں بچیوں کا دن

تحریر: سیدہ نرجس عمرانی

(خواتین اور خاندان کے بین الاقوامی ثقافتی مواصلات کے شعبے کی ماہر)

ایران اور دنیا میں لڑکیوں کے دن کا موازنہ

مقدمہ:

اقوام متحدہ نے 11 اکتوبر کو بچیوں کا عالمی قرار دیا ہے۔

اس دن کو بچیونکے لیے مزیدزندگی میں بہتر مواقع کی فراہمی کی حمایت اور صنفی امتیاز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے منایا جاتا ہے جس کا سامنا بچیونکو اپنی جنس کی وجہ سے کرنا پڑتا ہے۔

2023میں بچیوں کا عالمی دن ایرانی کلینڈر کے مطابق 19مہر 1402کو آتا ہے اس دن کو لڑکیوں کا عالمی دن رکھنے کی تاریخ 2003سے منسلک ہے جب ان دن کو بچیوں کے عالمی دن کے نام سے منسوب کرنے اوراسی مناسبت سے منانے کا آئیڈیا بچوں کے تحفظ کی تنظیم نے پیش کیا تھا ۔

جرمنی وہ پہلا ملک ہے جہاں یہ نظریہ سامنے آیا اوروقت گزرنے کے ساتھ آخر کار 8سال بعد 11اکتوبر کو اقوام متحدہ نے اس تجویز کو قبول کرتے ہوئے اس دن کو بچیونکے عالمی دن کے طورپرمنانے کی حمایت کی ۔

11اکتوبر 2012 کوپہلی بار بچیونکا عالمی دن منایا گیا ۔ عالمی سطح پر ایک دن بچیونسے منسوب کرنے کا مقصدان کو مدد کی فراہمی،ان کی بہتر اوربیشتر تعلیم تک رسائی ،اچھی غذاورحقوق تک دسترسی ،طبی دیکھ بھال کے علاوہ تشدد،امتیازی سلوک اورجبری شادی کی روک کیلئے کوشش کرنا تھا۔

یونیسیف کے اعدادوشمار کے مطابق، پوری دنیا میں بچیوں کو مختلف امتیازات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جیسے بچیوں کی کم عمری میں شادی ہو جاتی ہے(مثال کے طور پر وہ 12 سال کی عمر میں حاملہ ہو جاتی ہیں)ان میں سے بہت سے حمل اور بچے کی پیدائش کی وجہ سے اپنی زندگی کے اختتام تک شدید جسمانی مسائل کا شکار رہتی ہیں۔

اس دن بچیوں کو خوش کرنے اور ان کو درپیش مسائل کے لئے کئے جانے اٹھائے جانے والے اقدامات کی حمایت کے لیے تاریخی اور ماڈرن مقامات اور عمارتوں میناس دن کو منانے کے لئے مختلف تقریبات اور لائٹنگ کی جاتی ہے۔

مثال کے طور پر، اس دن نیاگرا آبشار اس رنگ میں بدل جاتا ہے جسے بچیاں پسند کرتی ہیناسی طرح برلن میں واقع سب سے اونچاٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کا رنگ بدل کر گلابی رنگ میں رنگ دیا جاتا ہے۔

افوس اس بات کہ ہے بچیاں کے حوالے سے اس طرح کی متعدد تقریبات کے انعقاد کے باوجود اس حوالے سے نمایاں تبدیلی نہیں دیکھی جاسکتی ہے اورابھی بھی دنیا بھر میں بچیاں مسائل سے دوچار ہیں اورآج بھی مغربی طرز زندگی کے متاثر جدید معاشروں میں بھی لڑکی کو ایک شے کے طورپردیکھا جاتا ہے ۔

*11 اکتوبر کو بچیانکے عالمی دن سے منسوب کرنے کی وجہ؟

متعدد تبلیغات کے باوجود ہر شخص نے 11 اکتوبر کو بچیاں کے عالمی دن کے منانے کی مخصوص وجوہات پیش کی ہینتاہم ان میں سے کئی وجوہات ایسی تھیں جنھوں نے اقوام متحدہ کی توجہ مبذول کرائی:

*لڑکیوں کی جبری شادی کی عدم حمایت

*لڑکیوں اور خواتین کے خلاف عدم تشدد کی حمایت

*تعلیم کی سطح کو بہتر بنانا اور لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کی روک تھام

ایران میں، حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی یوم پیدائش کو بچیاں کے دن طورپر منایا جاتا ہے۔

*حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے یوم پیدائش کو بچیاں کے قومی دن قراردینے کی وجہ

بلاشبہ اہل بیت پیغمبرؐنے دنیا کے سامنے ایسی مشہور شخصیات پیش کیں جن کے نام فضائل کے آسمان پر روشن ستاروں کی مانند چمکتے ہیں۔

پیغمبر اکرمؐکے خاندان کی خواتین میں ستاروں کی طرح سب سے زیادہ چمکنے والی خاتون حضرت امام موسیٰ ابن جعفر کی پاک صاحبزادی ہیں جن کی پاکدامنی اورراست بازی کے بارے میں بہت سی روایات موجود ہیں کیونکہ امام ہشتم شیعیان امام حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے والد بزرگوار کی شہادت کے بعد ان کی تعلیم کی ذمہ داری سنبھالی۔

وہ لڑکی جس نے خاندانِ پیغمبر میں کریمہ اہل بیت کا لقب پایا اور شہر قم کی زینت بنی۔

حضرت معصومہ (س)کی فضیلت ایسی ہے کہ اس پر بے شمار تاکید کی گئی ہے، خاص طور پر امام رضا (ع)اور امام جعفر صادق (ع)نے ان کی زیارت کرنے والوں کوجنت کی نوید سنائی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت معصومہ (س)کے وجود کی وسعتوں کو سمجھنے اور ان سے روحانی فیوض کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے یقینامعاشرے میں بہت سارے اقدامات اٹھانے اور حکمت عملی طے کرنے کی ضرورت ہے تاکہ خواتین اور خاص طور پر ہماری بچیاں ان کی سیرت پر عمل پیرہوسکیں اوران کو عفت، پرہیزگاری اور حیا کا مظہر ہوقراردیتے ہوئے ان کو اپنا رول ماڈل بنا سکیں۔

اس لحاظ سے حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے یوم پیدائش کو بچیونکے قومی دن کا نام دینا حضرت معصومہ (س)کے کردار کو اجاگر کرنے اور خاندان عصمت و طہارت کی اس عظیم شہزادی کے ہمہ جہت وجود کو مسلم اوراس ملک کی بچیوں کیلئے عملی نمونہ قراردینے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات میں سے ایک ہے۔

معاشرے کے آبادیاتی ڈھانچے میں بچیونکی اہم شراکت کے علاوہ، ہم اپنے ملک میں ان بچیونکے مقام اور کردار کی نشاندہی کر سکتے ہیں جومسلسل اپنی سماجی اور ثقافتی صلاحیتوں کو باشعور، قابل، رول ماڈل اور پاکدامن لڑکیوں کی پرورش کیلئے بروئے کارلاتی ہیں۔

ان باتوں سامنے رکھتے ہوئے لڑکیوں کے قومی دن کے انتخاب میں جو اہم ترین باتین شامل تھیں وہ درج ذیل ہیں:

1۔لڑکیوں کی مطلوبہ سماجی ثقافتی اقدار کو زندہ کرنا، بہتر بنانا اور مضبوط کرنا

2۔مکتب اہل بیت کے تابناک ثقافت اور روایت پر مبنی ثقافتی اقدار کا تعارف، فروغ اور احیائ

3۔بچیوں کی نفسیاتی سماجی صحت کی بہتری اور ترقی

4۔معاشرے میں بچیوں کی حیثیت کو بہتر بنانے کے لیے قومی سطح پر کوششیں

5۔بچیوں کے لئے صاف اورفلاح و بہبود پر مبنی معاشرے کا قیام

6۔بچیوں کے لئے فیصلہ سازی میں ہم آہنگی پیداکرنے اورتفرقہ بازی سے بچانے کے لئے اقدامات

7۔بچیونکے لیے شائستگی اورماں کے مقام و منزلت کی حیثیت کا حصول ممکن بنانا

8۔بچیوں کے لیے دینی تعلیمات کی گہرائی تک رسائی یقینی بنانا

9۔بچیوں کے وقار اور حیثیت کو بہتر بنانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات

10۔بچیوں کی ضروریات اور مسائل

11۔بچیونکی صلاحیتوں کو نکھازنے کے لئے اقدامات

12۔بچیونکو درپیش مسائل اور چیلنجز

13۔بچیوں کے لیے مواقع اور سماجی صلاحیتیں کیسے فراہم کی جائیں

14۔معاشرے میں لڑکیوں کو لاحق خطرات

15۔بچیوں کو درپیش حدود

16۔بچیونکے بارے میں عام عقائد اور نظریات

17۔بچیوں کے معیارزندگی

18۔بچیوں کے لیے ترقی کے مثبت اشارے

*لڑکیوں کے دن کے مواقع

1۔معاشرے میں بچیونکے مقام کی ترقی اور بہتری

2۔بچیونکے بارے میں عوامی رائے اور خیالات میں بہتری لانا

3۔بچیوں کو بااختیار بنانا

4۔بچیونکے لیے سماجی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور بڑھانا

5۔بچیوں کی ثقافتی حیثیت کو بہتر بنانا

6۔بچیوں کومذہبی شناخت کے بارے میں معلومات اورمذہبی تعلیمات کی فراہمی کو ممکن بنانا

7۔بچیوں کے لیے مطلوبہ ثقافتی اقدار اور اصولوں سے آگاہ کرنا

8۔بچیوں کے لیے ریفرنس ماڈلز کی حیثیت کو بہتر بنانا

9۔بچیوں کی ثقافتی اقدار کی درجہ بندی کو بہتر بنانا

10۔بچیونں کی اسلامی اور قومی ثقافتی شناخت کو فروغ دینے کے لیے سازگار حالات پیدا کرنا

11۔بچیونکے لیے سماجی وسائل تک رسائی فراہم کرنا

12۔بچیوں کی صلاحیتوں اوراستعداد کو نکھارنے کیلئے مواقع فراہم کرنا

13۔بچیونکی نفسیاتی اور سماجی صحت کو بہتر بنانا

14 ۔بچیوں کی ضروریات کو پورا کرنے اوران کو درپیش مسائل کیلئے اجتماعی سطح پر کوشش

معاشرے میں خواتین کو حاصل حقوق،ان کی زمہ داریوں سے لڑکیوں کو آگاہ اوران کے احیاء کیلئے اقدامات

*اسلامی جمہوریہ ایران میں خواتین کے حقوق اور ذمہ داریوں کے منشور میں بچیوں کے حقوق اور ذمہ داریاں

1- والدین کی طرف سے مناسب دیکھ بھال بچیوں کا بنیادی حق

2-رہائش ،لباس،صحت مندومناسب غذائیت اوران کی جسمانی و ذہنی صحت کویقینی بنانے کیلئے صحت کی سہولیا بچیونکے حقوق میں شامل ہیں

3-اچھی تعلیم اورپرورش کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں اور تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مواقع فراہم کرنا

4-بچیوں کی جذباتی اور نفسیاتی مسائل کو حل کرنے، ان کے والدین کے حسن سلوک سے لطف اندوز ہونے اور خاندانی تشدد سے انہیں استثنیٰ کا حق

4-لڑکوں اور لڑکیوں کے درمیان بلا امتیاز خاندانی وسائل سے استفادہ کاحق

5-بے سرپرست یا برے سرپرست کا شکاربچیونکی عزت نفس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حکومت کی نگرانی میں ان کی دیکھ بھال ان کے رشتہ داروں یا رضاکاروں کے ذریعہ کرنے کا حق

6-والدین کا احترام اور ان کے جائز احکامات کی تعمیل اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ حسن سلوک کی ذمہ داری